



”الله اس شخص کو تروتاز (اور خوش) رکھے، جس نے مجھ سے کوئی بات سنی، پھر اس نے اسے جیسے مجھ سے سنا تھا وہ بے ویسے ہی دوسروں تک پہنچا دیا، کیونکہ بت سے لوگ جنہیں بات (حدیث) پہنچائی جائے پہنچانے والا سے کہیں زیادہ بات کو سمجھنے والا ہوتے ہیں“

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا ہوئے سنا: ”الله اس شخص کو تروتاز (اور خوش) رکھے، جس نے مجھ سے کوئی بات سنی، پھر اس نے اسے جیسے مجھ سے سنا تھا وہ بے ویسے ہی دوسروں تک پہنچا دیا، کیونکہ بت سے لوگ جنہیں بات (حدیث) پہنچائی جائے پہنچانے والا سے کہیں زیادہ بات کو سمجھنے والا ہوتے ہیں“

[صحیح] [اسے ترمذی، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے]

الله کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں تازگی و سرسبی اور آخرت میں سرسبی و شادابی اور نعمتوں کا حصول کی دعا ہے اس شخص کے لیے فرمائی ہے، جو آپ کی حدیث سنے، اسے یاد رکھے اور دوسروں کو پہنچا دے کیوں کہ بارہا ایسا ہوتا ہے کہ ناقل حدیث کے مقابلہ میں اس سے اخذ کرنے والا ہی کہیں زیادہ یاد رکھنے والا، سمجھنے والا اور استنباط کی صلاحیت رکھنے والا ہوتا ہے ایسے میں پہلا شخص حفظ و نقل کا کام بہتر انداز سے کرتا ہے اور دوسرا فہم واستنباط کا کام بہتر طریقہ سے کرتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6820>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

